السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بینک میں رکھی گئی رقم پر وصول شدہ سودی رقم کا مصرف کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سودی رقم مباح امور میں استعمال نہیں کرنی چاہیے ہاں البتہ کسی پر ظلم کی چٹی ہو یا کسی نے سودی رقم دینی ہے تو اسے دے دی جائے تاکہ حرام مال حرام راستے جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص686

محدث فتویٰ